75003- شراب فروخت كرنے والى كمپنى سے دوسرا مال خريدنا

سوال

ہمارے ملک میں سرکاری کمپنیاں مختلف قسم کا غذائی مواد، گھریلو اشیاء، کپڑے، ریڈی میڈ گارمنٹس، اور صفائی کی اشیاء، اور شراب اللہ شراب سے محفوظ رکھے فروخت کرتی ہیں، لیکن شراب فروخت کرنے کا ادارہ ہیڈ آفس کی عمارت سے علیحدہ ہے، یہ علم میں رہے کہ ان کمپنیوں کے ریٹ مارکیٹ کے ریٹ سے بہت کم ہوتے ہیں.

میرا سوال یہ ہے کہ:

کیا ان اور ان جیسی دوسری کمپنیوں خاص کر محدود آمدنی والوں سے لین دین کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالی نے شراب نوشی کو حرام کرنے کے ساتھ ساتھ شراب کشید کرنی، اور شراب کی تجارت اور خرید وفروخت بھی حرام کی ہے، چاہے شراب غیر مسلموں کو ہی فروخت کی جائے یہ حرام ہے.

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح مکہ والے سال مکہ میں یہ فرماتے ہوئے سنا:

" بلاشبہ اللہ تعالی اور اس کے رسول نے شراب، مردار، خنزیر، اور بتوں کی خرید وفروخت حرام کی ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1212) صحیح مسلم حدیث نمبر (1581).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اگر شراب اور خنزیر مسلمان شخص کو فروخت نہ کی جائے تو کیا اس کی تجارت کرنی جائز ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" اللہ تعالی کی جانب سے حرام کردہ کھانے پینے والی اور دوسری حرام اشیاء مثلا شراب، خنزیر وغیرہ کی تجارت کرنی جائز نہیں، چاہے کفار کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ فرمان ثابت ہے:

" بلاشبہ جب اللہ تعالی نے کوئی چیز حرام فرمائی تو اس کی قیمت بھی حرام کر دی "

اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب نوشی کرنے والے، اور شراب بیچنے اور شراب خریدنے والے، اور شراب اٹھانے والے، اور جس کی طرف اٹھا کر لیجائی جائے، اور اس کی قیمت کھانے، اور شراب کشید کرنے والے اور کشید کروانے والے پر لعنت فرمائی ہے " انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (49/13).

لیکن رہا مسئلہ یہ کہ سوال میں بیان ہوا ہے کہ شراب فروخت کرنے والے سے دوسرا سامان خریدنا، تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور اللہ تعالی نے خرید و فروخت حلال کی ہے }.البقرۃ (275).

اور مسلمان کفار اور فاسق قسم کے لوگوں سے اب تک مباح اشیاء خریدتے رہے ہیں، حالانکہ وہ دوسری جگہوں پر حرام اشیاء فروخت کرتے ہیں، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی یہودیوں سے خریداری کیا کرتے تھے، حالانکہ وہ سود خور، اور لوگوں کا باطل اور ناحق مال کھاتے ہیں.

واللہ اعلم.